

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
وَقَدْ تَعْلَمُ اَنْ اَمْلِكُ لَكُمْ بِصُلُوْنِ النَّبِيِّ ط

نَشْءُ الطَّيِّبِ
الْمَسْكُوْنِ فِي
اَرْزَاقِ الْبَنِي الْاَحْمَرِ

ساجد مبین المیدان پوسٹ بکس ۲۵۲ لاہور
۵۳۰ کراچی

62078
22.12.02

عرض کیا کہ احمد کون ہیں ارشاد ہوا اے موسیٰ قسم ہے اپنے عزت و جلال کی میں نے کوئی مخلوق ایسی پیدا نہیں کی جو ان سے زیادہ میرے نزدیک مکرم ہو میں نے ان کا نام عرش پر اپنے نام کے ساتھ آسمان وزمین اور شمس و قمر پیدا کرنے سے بیس لاکھ برس پہلے لکھا تھا قسم ہے اپنے عزت و جلال کی کہ جنت میری تمام مخلوق پر حرام ہے جب تک کہ محمدؐ اور ان کی امت اس میں داخل نہ ہو جاویں پھر امت کے فضائل کے بعد یہ ہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے رب مجھ کو اس امت کا بنی بنادیکئے ارشاد ہوا اس امت کا بنی اسی میں سے ہوگا عرض کیا کہ تو مجھ کو ان (محمدؐ) کی امت میں سے بنادیکئے ارشاد ہوا کہ تم پہلے ہو گئے وہ پیچھے ہونگے البتہ تم کو اور ان کو دار الجلال (جنت) میں جمع کر دوں گا روایت کیا اس کو حلیہ میں (کذا فی الرحمة المہدۃ) مجموعہ ان روایات سے آپ کا فضل الخلق ہونا حق تعالیٰ کے ارشاد سے خود آپ کے ارشاد سے انبیاء و ملائکہ علیہم السلام کے ارشاد سے صحابہ کے ارشاد سے صریحاً بھی اور آماں انبیاء و ملائکہ و ختم نبوت و خیریت امت وغیرہ سے استدلالاً بھی ثابت ہے اور اس فصل کے قبل کی دو فصلوں میں اور بالکل شروع کتاب کی دو فصلوں میں بھی متعدد روایتوں سے یہ امر کا تصریح ثابت ہے۔

مِنَ الْقَصِيدَةِ

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالْثَّقَلَيْنِ
 اے آپ اسم با اسمی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 وَالْفَرِیقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ
 ہیں مزار دنیا و آخرت جن انس کے اور فریق عرب و عجم کے ہیں